10 اکتوبر 2012ء

مالی سال 13ء کی پہلی سہ ماہی میں پاکستانی ورکرز نے تقریباً 3.6 بلین ڈالر کی ترسیلات زر بھیجیں

رواں مالی سال 13-2012ء (مالی سال 13ء) کی پہلی سہ ماہی (جولائی تا ستمبر) کے دوران بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز کی جانب سے 3,599.11 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجی گئیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے (جولائی تا ستمبر 2012ء) کی ترسیلات زر 3,297.20 ملین ڈالر کے مقابلے میں 9.16 فیصد یا 301.91 ملین ڈالرز زیادہ رہیں۔

جولائی تا ستمبر 2012ء کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکہ، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان) اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 961.09 ملین ڈالر، 753.08 ملین ڈالر، 623.72 ملین ڈالر، 500.15 ملین ڈالر، 396.14 ملین ڈالر اور 97.05 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ جولائی تا ستمبر 2011ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 854.18 ملین ڈالر، 746.62 ملین ڈالر، 627.75 ملین ڈالر، 369.36 ملین ڈالر، 354.61 ملین ڈالر اور 101.73 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی (جولائی تا ستمبر مالی سال 13ء) کے دوران ناروے، سوئٹزر لینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 267.88 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ پچھلے مالی سال کی پہلی سہ ماہی (جولائی تا ستمبر مالی سال 12ء) کے دوران ان ممالک سے 242.95 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن موصول ہوئی تھیں۔

جولائی تا ستمبر 2012ء کے دوران ماہانہ اوسط ترسیلات زر 1,199.70 ملین ڈالر رہیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے کی اوسط ترسیلات زر 1,099.07 ملین ڈالر تھیں۔

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز نے پچھلے ماہ 1,135.42 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے اسی مہینے (ستمبر 2011ء) میں 890.42 ملین ڈالر کی ترسیلات زر بھیجی گئی تھیں جس سے 27.52 فیصد کا اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔

ستمبر 2012ء کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکہ، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان)، اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 303.31 ملین ڈالر، 247.28 ملین ڈالر، 177.11 ملین ڈالر، 166.09 ملین ڈالر، 122.05 ملین ڈالر اور 33.48 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ ستمبر 2011ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 252.56 ملین ڈالر، 194.51 ملین ڈالر، 169.30 ملین ڈالر، 86.91 ملین ڈالر، 103.85 ملین ڈالر اور 26.76 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کے تیسرے ماہ (ستمبر مالی سال 13ء) کے دوران ناروے، سوئٹزر لینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 86.10 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے اسی ماہ (ستمبر مالی سال 12ء) کے دوران ان ممالک سے 56.53 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔

ترسیلات زر میں مسلسل نمو پاکستان ریمی ٹینس انی شیٹو (پی آر آئی) کے ان اقدامات کا نتیجہ ہے جو اس نے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور وطن میں مقیم ان کے اہل خانہ کو سہولت فراہم کرنے کے لیے کیے ہیں۔ اپنے آغاز کے بعد سے پی آر آئی نے قانونی ذرائع سے ترسیلات زر بھیجنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں جن میں (الف) ترسیلات زر سے متعلق حکمت عملیوں کی تیاری (ب) مجموعی حکمت عملی کے لیے اقدامات (ج) بزنس کیس کی تیاری، بیرونی ملک correspondents سے تعلقات اور ترسیلات کی ادائیگی کے لیے فعال پیمنٹ ہائی ویز مہیا کرنے کے ضمن میں مالیاتی شعبے کے لیے مشاورتی کردار کی ادائیگی اور (د) چوبیس گھنٹے چلنے والے ٹول فری کال سینٹر (021-111-222-774) اور علیحدہ ویب سائٹ وغیرہ کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے قومی فوکل پوائنٹ بننا شامل ہیں۔

واضح رہے کہ پاکستان میں ترسیلات زر میں سہولت کے لیے حکومت پاکستان نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سمندر پار پاکستانیوں کی وزارت اور وزارت خزانہ کی معرفت ایک مشترکہ انی شیٹو 'پاکستانی ریمی ٹینس انی شیٹو' کا اپریل 2009 میں آغاز کیا تھا۔ یہ پیش رفت ترسیلات کو تیز رفتار بنانے، ترسیلات کی سستی، باسہولت اور بہتر ترسیل اور ترسیلات زر میں سہولت کا مقصد حاصل کرنے کے لیے کی گئی ہے۔

☆☆☆